75 اظہار رائے اور وفا شعاری

اجتماعیت کا خاصہ وفاداری پیدا کرنا ہوتا ہے۔ وفادار ہر قربانی کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ ہر مشکل یا تنگی میں ساتھ چلتے ہیں۔ کوئی تنظیم بے وفاؤں کے سہارے آگے نہیں بڑھ سکتی ہے۔ اکثر و بیشتر اظہار رائے کی نوعیت اور شکل کو وفاداری جانچنے کا ذریعہ بنالیا جاتا ہے اور اس بنیاد پر کوئی چھوٹی بات کسی بڑے منفی ردعمل کا سبب بن جاتی ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہر فرد اپنی رائے رکھتا ہے۔ یہ اس کا انسانی استحقاق ہے۔ وہ تنقید و نظر کا پیمانہ رکھتا ہے۔ تجربات و مشاہدات کے سانچوں میں ڈھلا ہوتا ہے۔

لیکن ہر فرد اپنے مکمل اظہار کی صلاحیت، قدرت اور حوصلہ نہیں رکھتا۔ اجتماعیت میں ملنے والی تربیت اور تنظیم میں باقاعدہ امکانات اس کی حقیقی رائے کو بہترین انداز میں سامنے لانے میں مددگار ہوتی ہے۔ تنظیم اس طرح فیصلہ سازی کے عمل کو آگے بڑھاتی ہے۔ اس کی اجتماعی سوچ میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ وفا شعاری کا پیمانہ اپنی رائے سے دستبردار ہوجانا نہیں، خاموشی اور سکوت اختیار کر کے لاتعلق ہوجانا نہیں۔ وفا شعاری کا پیمانہ مشاورت کے اسلوب اور معیار، اس کے نظام اور روایات کو نبھاتے ہوئے اپنی حقیقی رائے کا بے لاگ اظہار ہے۔ فیصلہ سازی کے عمل میں اختلاف ایک نعمت ہے۔ اس سلسلے میں:

۱- اختلاف پر فوری منفی ردعمل سے گریز کیا جائے۔ ابتدائی سطح پر سب کو سب کچھ کہہ دینے کا موقع دیا جائے۔ روکنے، تھامنے اور دبانے سے بچا جائے۔ مافی الضمیر کو بیان کرنے دیا جائے۔

۲- اختلاف کی شدت کو اخلاص کی کمی پر محمول نہ کیا جائے۔ نہ ہی اختلاف کرتے ہوئے اخلاص کا دعویٰ کیا جائے۔ اختلاف اخلاص کے ساتھ ہو تو مثبت اثر رکھتا ہے۔ اخلاص کے بغیر ہو تو مسائل پیدا کرتا ہے۔

۳- خاموش رہ جانے والے اور ہر صورت میں ہاں میں ہاں ملانے والے کو وفاداری کی مثال نہ سمجھا جائے۔

۴- مباحث کو آگے بڑھانے کے طریقے سوچے جائیں اور مستقل طور پر اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

۵- اختلاف کو خطرے کی علامت نہ سمجھا جائے۔ اختلاف کے بعد علیحدگی یا اخراج کی صورت سے بچا جائے۔ اختلاف کرنے والوں کو قیادت اور دوسروں کی جانب سے منفی رویے کا سامنا نہ ہو۔

۶- تعلقات کی گرم جوشی اور اعتماد کی سطح کو اختلاف سے متاثر نہ ہونے دیا جائے۔

۷- کسی کی بات، نئی سوچ، نئی تجویز کو فوری طور پر مرجھانے سے بچایا جائے۔ اس کو آگے دوسری نئی باتوں اور نئی سوچ کو پروان چڑھانے کا ذریعہ بنایا جائے۔

سنابل العلم